السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں گروپ کے ساتھ حج کےلیے آیا تھا،حج مفرد کا احرام باندھا تھا اوراب میرا گروپ مدینہ جانا چاہتا ہے تو کیا میرے لیے یہ جائز ہے کہ گروپ کے ساتھ مدینہ چلا جاؤں اور پھر تھوڑے دنوں بعد عمرہ ادا کرنے کےلیے مکہ واپس آ جاؤں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب کوئی شخص گروپ کے ساتھ حج کرے، اس نے حج مفرد کا احرام باندھا ہو اور گروپ کے ساتھ ہی وہ زیارت کےلیے (مدینہ) چلا جائے تو اس کےلیے حکم شریعت یہ ہے کہ وہ اپنے احرام کو عمرہ کےلیے خاص کر دے اور عمرہ کا طواف و سعی کرے اور پھر بال کٹوا کر حلال ہو جائے اور پھر حج کے وقت میں حج کےلیے احرام باندھے تو اس طرح وہ متمتع ہو جائے گا اور تمتع کی ہدی (قربانی) اس پر لازم ہوگی جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان صحابہ کرام رضی اللہ عنھم کو یہی حکم دیا تھا جن کے ساتھ ہدی نہ تھی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ]

کتاب المناسک : ج2 صفحہ282

[محدث فتویٰ]